سوال

جس شخص کا جمعہ فوت ہوجائے وہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب جمعہ فوت ہوجائے تو کیا انسان دو رکعتیں پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور فقہاء کا قول یہ ہے کہ جس شخص کی نماز جمعہ فوت ہوجائے تو وہ جماعت کے ساتھ --- اگر ممکن ہو --- ظہر کی چار رکعات ادا کرلے اور اگر جماعت ممکن نہ ہو تو انفرادی طور پر نماز ظہر پڑھ لے یہی بات صحیح ہے کیونکہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ :

ن النبي صلى الله عليه وسلم لما خطب الناس في حجة الوداع بعرفات وكان وقوفه يوم جمعة اذن الموذن ثم اقام فصلى النبي صلى الله عليه وسلم الظهر باصحابه ثم اقام الموذن فصلى النبي صلى الله عليه وسلم بهم العصر ولم يصل بينهما شيئا

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حجة الوداع کے موقعہ پر عرفات میں خطبہ ارشاد فرمایا --- آپ کا وقوف جمعہ کے دن تھا --- تو موذن نے اذان دی پھر اقامت کہی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے ساتھ نماز ظہر ادا فرمائی پھر موذن نے اقامت کہی اور آپ نے نماز عصر پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان نوافل وغیرہ نہیں پڑھے تھے ":

اس مسئلہ سے متعلق دیگر دلائل سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص534